



سوال

(1060) عورت کا بینک میں کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک حکومتی ادارے میں کام کرتی ہوں جہاں لوگوں کی رقمیں جمع ہوتی ہیں۔ پھر ان رقموں ہی میں سے کارکنوں کو ان کا حق انخدمت بذریعہ بینک ادا کیا جاتا ہے۔ میرا کام یہ ہوتا ہے کہ ان رقموں کے چیک خزانہ میں جمع کرائی ہوں، پھر وہاں سے رقم بذریعہ چیک واپس آتی ہے۔ میرے اس کام کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا میں اپنا تبادلہ اسی ادارے کے کسی اور شعبے میں کرالوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کام میں کوئی حرج نہیں ہے، اور آپ کو کوئی ضرورت نہیں کہ کسی اور شعبے میں اپنا تبادلہ کرائیں۔ بینک اس محکمے میں صرف اس شخص کے وکیل کا کرتا ہے، جو چیک لکھتا ہے کہ یہ چیک محکمے کے فلاں حساب میں جمع کیے جائیں اور یہ سارا مال حکومت ہی کا ہوتا ہے۔ اور حکومتی محکموں کے مختلف شعبوں کے مابین کوئی سودی لین دین نہیں ہوتا ہے اور یہ مال سراسر حکومت کا مال ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 744

محدث فتویٰ